



مضمون:	علم التجويد	کل وقت:	30 منٹ
کلاس:	شهادة التجويد والقراءات (السنة الثانية)	کل نمبر:	20

رول نمبر (ہندسوں میں): _____ رول نمبر (لفظوں میں): _____

نام طالب علم: _____

حصہ معروضی

سوال نمبر 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ کاٹ کر لکھا ہوا غلط تصور ہو گا۔

- 1- "فوائد مکیہ" اس فن کی کتاب ہے:

(الف)	علم التجويد	(ب)	علم الوقف	(ج)	علم القراءات	(د)	علم رسم الخط
-------	-------------	-----	-----------	-----	--------------	-----	--------------
- 2- صاحب فوائد مکیہ کا مزار واقع ہے:

(الف)	پاکستان میں	(ب)	انڈیا میں	(ج)	مکہ المکرمہ میں	(د)	مدینۃ المنورہ میں
-------	-------------	-----	-----------	-----	-----------------	-----	-------------------
- 3- فوائد مکیہ اتنے ابواب پر مشتمل ہے:

(الف)	2	(ب)	3	(ج)	4	(د)	5
-------	---	-----	---	-----	---	-----	---
- 4- درمیان قرأت ابتدائے سورت میں تعوذ و تسمیہ کی جائز وجوہ ہیں:

(الف)	1	(ب)	2	(ج)	3	(د)	4
-------	---	-----	---	-----	---	-----	---
- 5- ابتداء ہمزہ کی اقسام ہیں:

(الف)	2	(ب)	3	(ج)	4	(د)	5
-------	---	-----	---	-----	---	-----	---
- 6- صفات لازمہ کی اقسام ہیں:

(الف)	دو	(ب)	تین	(ج)	چار	(د)	پانچ
-------	----	-----	-----	-----	-----	-----	------
- 7- حروف مستعلیہ پڑھے جاتے ہیں:

(الف)	جب ان پر زیر ہو	(ب)	جب ان پر زیر ہو	(ج)	جب ان کے ماقبل پر زیر یا پیش ہو	(د)	ہر حال میں
-------	-----------------	-----	-----------------	-----	---------------------------------	-----	------------
- 8- حروف کی باعتبار قوت وضعف اقسام ہیں:

(الف)	تین	(ب)	پانچ	(ج)	سات	(د)	نو
-------	-----	-----	------	-----	-----	-----	----
- 9- میم ساکن کے حال ہیں:

(الف)	تین	(ب)	پانچ	(ج)	سات	(د)	نو
-------	-----	-----	------	-----	-----	-----	----

10۔ ادغام کی اقسام ہیں:

(الف)	تین	(ب)	چار	(ج)	پانچ	(د)	چھ
-------	-----	-----	-----	-----	------	-----	----

11۔ "مقدمۃ الجزری" اس فن کی کتاب ہے:

(الف)	علم الوقف	(ب)	علم رسم الخط	(ج)	علم القراءات	(د)	علم التجوید
-------	-----------	-----	--------------	-----	--------------	-----	-------------

12۔ مقدمۃ الجزری میں مذکور مصنف کے اشعار کی کل تعداد ہے:

(الف)	107	(ب)	108	(ج)	109	(د)	110
-------	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----

13۔ صاحب مقدمۃ الجزری کا سن وصال ہے:

(الف)	831ھ	(ب)	833ھ	(ج)	835ھ	(د)	837ھ
-------	------	-----	------	-----	------	-----	------

14۔ حروف مہوسہ مجموعہ ہے:

(الف)	فحشہ شخص سکت	(ب)	اجد قط بکت	(ج)	لن عبر	(د)	خص ضغط قظ
-------	--------------	-----	------------	-----	--------	-----	-----------

15۔ صفت شدیدہ ضد ہے:

(الف)	ہمس کی	(ب)	جہر کی	(ج)	رخوہ کی	(د)	متوسطہ کی
-------	--------	-----	--------	-----	---------	-----	-----------

16۔ حرف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو اس مد کا نام ہے:

(الف)	مد متصل	(ب)	مد منفصل	(ج)	مد عارض	(د)	مد لازم
-------	---------	-----	----------	-----	---------	-----	---------

17۔ وقف جائز کی اقسام ہیں:

(الف)	دو	(ب)	تین	(ج)	چار	(د)	پانچ
-------	----	-----	-----	-----	-----	-----	------

18۔ وقف تام کو کہتے ہیں:

(الف)	وقف کافی	(ب)	وقف ممنوع	(ج)	وقف قبیح	(د)	وقف حرام
-------	----------	-----	-----------	-----	----------	-----	----------

19۔ ہمزہ وصلی مضموم فعل کے شروع میں آتا ہے:

(الف)	جب فعل کا دوسرا حرف مضموم ہو	(ب)	جب فعل کا تیسرا حرف مضموم ہو	(ج)	جب فعل کا تیسرا حرف مفتوح ہو	(د)	جب فعل کا دوسرا حرف مفتوح ہو
-------	------------------------------	-----	------------------------------	-----	------------------------------	-----	------------------------------

20۔ وقف اشام کیا جاتا ہے:

(الف)	کسرہ میں	(ب)	فتحہ میں	(ج)	ضمہ میں	(د)	تنوین میں
-------	----------	-----	----------	-----	---------	-----	-----------



مضمون:	علم التجويد	کل وقت:	2:30 گھنٹے
کلاس:	الشهادة التجويد والقراءات (السنة الثانية)	کل نمبر:	80

رول نمبر (ہندسوں میں): _____ رول نمبر (لفظوں میں): _____

حصہ انشائیہ

2x10=20

سوال نمبر 2: درج ذیل سوالات میں سے 10 کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

- 1- صاحب فوائد مکہ کا مکمل نام مع تاریخ پیدائش تحریر کریں۔
- 2- فوائد مکہ پڑھنے کے دو فوائد تحریر کریں۔
- 3- حرف "ضاد" کا مخرج تحریر کریں۔
- 4- صفت ہمس کا معنی اور ہمس کے حروف کا مجموعہ تحریر کریں۔
- 5- حروف شدیدہ کا مجموعہ تحریر کریں۔
- 6- انقلاب کا لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں۔
- 7- اضعف الحروف کتنے اور کون کونسے ہیں؟ تحریر کریں۔
- 8- ادغام کا لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں۔
- 9- سکتہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں۔
- 10- ادغام کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ تحریر کریں۔
- 11- اجتماع ساکنین علی حدہ کی تعریف لکھیں۔
- 12- مد کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ تحریر کریں۔

2x10=20

سوال نمبر 3: درج ذیل سوالات میں سے 10 کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

- 1- "والاخذ بالتجويد حتم لازم من لم يوجد القرآن اثم" ترجمہ لکھیں۔
- 2- "مقدمة الجزرية" کا تعارف دو لائنوں میں تحریر کریں۔
- 3- مقدمة الجزري کس فن کی کتاب ہے؟ اور اس میں اشعار کی کل تعداد کتنی ہے؟
- 4- مقدمة الجزري کے مطابق "نون" اور "راء" کا مخرج لکھیں۔
- 5- صفت اطباق کی ضد کیا ہے؟ اور صفت اطباق کا مجموعہ تحریر کریں۔
- 6- "والبد لازم و واجب الی" جائز و هو وقصر ثبتا" کا ترجمہ لکھیں۔
- 7- اسم جلالت کا لام کب پر اور کب باریک پڑھنا پڑھا جاتا ہے؟ تحریر کریں۔
- 8- حرف "طاء" اور "ضاد" کے درمیان کیا فرق ہے؟ واضح کریں۔
- 9- اظہار کا لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیں۔
- 10- مقدمة الجزري کی روشنی میں وقف کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟
- 11- وقف بالروم کی تعریف اور مثال لکھیں۔
- 12- "من يحسن التجويد يظفر بالرشد" کا ترجمہ لکھیں۔

تفصیلی سوالات

10x2=20

سوال نمبر 4: درج ذیل سوالات میں سے 2 کے جوابات تحریر کریں۔

- i. صاحب فوائد مکہ کے قول "وقف کا معنی اخیر کلمہ غیر موصول پر سانس کا توڑنا" کے کیا معنی ہیں اور اس انداز سے تشریح کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے۔
- ii. اجتماع ساکنین سے کیا مراد ہے؟ اجتماع ساکنین کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ نیز اجتماع ساکنین کے احکام سپرد قلم کریں۔
- iii. درج ذیل حروف کے مخارج اور اس میں پائی جانے والی صفات لازمہ تحریر کریں۔ (صرف پانچ)

4- خ

3- ج

2- ث

1- ت

7- ح

6- ز

5- ش

10x2=20

سوال نمبر 5: درج ذیل سوالات میں سے 2 کے جوابات تحریر کریں۔

i. امام جزری نے مخارج حروف کتنے بیان کیے ہیں؟ شعر سے وضاحت کرتے ہوئے "طاء، دال اور طاء" کا مخرج شعر کی صورت بیان کریں۔

ii. نون اور میم مشدود کے احکام مقدمۃ الجزری کے اشعار کے شواہد کیساتھ تفصیلاً تحریر کریں۔

iii. درج ذیل اشعار کا ترجمہ تحریر کریں۔ (صرف تین)

- | | |
|--------------------------|--------------------------|
| 1- وهو ايضا حلية التلاوة | وزينة الاداء والقراءة |
| 2- وهو اعطاء الحروف حقها | من صفة لها ومستحقها |
| 3- ورد كل واحد لاصله | واللفظ في نظيره كبثله |
| 4- مكمل من غير ما تكلف | باللطف في النطق بلا تعسف |